سوال

(288) صبح کی نماز گھر پر جبکہ ظہر اور بعض اوقات عصر کی نماز الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

عرض یہ ہے کہ ہم کئی ساتھی ہر روز ملازمت کے سلسلہ میں مختلف شہروں (لاہور، شاہ کوٹ، مریدکے، گجرات وغیرہ) سے گوجرانوالہ آتے ہیں۔ صبح کی نماز گھر پر جبکہ ظہر اور بعض اوقات عصر کی نماز دفتر میں ہی ادا کرنا پڑتی ہے۔ مغرب کی نماز دورانِ سفر ادا ہوتی ہے۔ دورانِ سفر والی نماز تو ہم قصر کر لیتے ہیں۔ معاملہ مقام ملازمت والی نماز ظہر کا ہے، یا پھر کبھی کبھار عصر کی نماز۔ بعض ساتھی فرماتے ہیں کہ یہ بھی قصر کر لیا کرو، فضیلت ہے۔ لیکن کچھ کا خیال ہے کہ کسی معروف عالم سے پوچھ لیا جائے۔ اس میں بہتری ہے۔

ہم آپ کی خدمت میں مذکورہ معاملہ پیش کرتے ہیں اور گزارش کرتے ہیں کہ کتاب و سنت کی روشنی میں تفصیل سے ہماری رہنمائی فرمادیں۔ اللہ آپ کو اجر دے گا۔ ان شاء اللہ۔

ظہر کی نماز مکمل یا قصر فضیلت کس میں ہے؟ اگر دفتر میں پڑھنا پڑے۔

(محمد اشرف وڑائچ، سپرنٹنڈنٹ بورڈ آف ایجوکیشن، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صحیح بخاری، صحیح مسلم اور دیگر کتب حدیث کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دورانِ سفر کسی مقام پر ارادہ بنا کر ٹھہرے تو آپ سے چار دن سے زیادہ مدت نماز قصر کرنا ثابت نہیں اور تردد کی صورت میں بیس دن سے زیادہ نماز قصر کرنا ثابت نہیں۔ لہٰذا آپ لوگوں نے مقام ملازمت پر ارادہ بنا کر چار دن یا چار دن سے کم ٹھہرنا ہے، تو آپ نماز قصر پڑھیں اور اگر آپ نے مقام ملازمت پر ارادہ بنا کر چار دن سے زیادہ ٹھہرنا ہے تو مقام ملازمت پر پہنچتے ہی نماز پوری پڑھیں قصر نہ کریں۔ اور اگر مقام ملازمت پر پہنچ گئے ہیں، مگر تردد ہے آج جاتا ہوں، کل جاتا ہوں تو اس تردد کی صورت میں آپ زیادہ سے زیادہ بیس دن نماز قصر پڑھ سکتے ہیں۔ بیس دن کے بعد نماز پوری پڑھیں، قصر نہ کریں۔

رہا آپ کا سوال کہ دورانِ سفر قصر افضل ہے یا اتمام؟ تو قصر افضل ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی ایک سفر میں بھی اتمام ثابت نہیں۔ ((وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم)) [اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔''] واللہ اعلم۔ ۵ ۱۱ ۱۴۲۲ھ

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد04